ملالہ پر ملال

(ای میل کے ذریعے موصول ہونےوالی ایک تحریر)

تحریر:سعد خالد

یہ کم سِن اسماء بنتِ ابوبکرِ صدیق رضی اللہ عنہما ہیں۔۔۔ نبئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے والدِ ماجد کو غارِ ثور میں کھانا پہنچا کر آرہی ہیں۔
راستہ میں فرعونِ وقت ، ابو جہلان کو روکتا ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دریافت کرتا ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ مجھے معلوم نہیں!
جاہلوں سے حکمت کے باپ کا لقب پانے والا ابو جہلآپ کے چہرے پر تھپڑ مارتا ہے۔۔۔

آپ رضی اللہ عنہا کا یہ ظلم سہنے کاواقعہ دہراتے ہوئے مجھے ایک شعر کا مصرعہ یاد آگیا ہے:

ڈرتے ہیں بندوقوں والے ایک نہتی لڑکی سے

ملالہ پر ملال

یہ پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔ ایک عورت اپنے بچوں سمیت، ٹیکسی پر ائیر پورٹ کی جانب رواں ہے۔ٹیکسی کو چند نقاب پوش دہشت گرد روکتے ہیں۔ اس خاتون کو بچوں سمیت اغواء کرتے ہیں۔۔۔ اس کے بدلے ڈالر کی ہڈی وصول ہوتی ہے۔ یہ عورتبگرام جیل میں منظر عام پر آتی ہے اور پھر اس کا مقدر وقت کا فرعون اور اس کے مشیر 86سال قید لکھ دیتے ہیں۔ یہ عافیہ صدیقی ہیں۔ وہ شعر میرے دماغ میں ایک بار پھرگونجرہا ہے:

ڈرتے ہیں بندوقوں والے ایک نہتی لڑکی سے

یہ جامعہ سیدہ حفصہؓ ہے۔ یہاں قوتِ ایمانی سے لبریز ،مگر اسلحہ اور جنگی

ملالہ پر ملال

صلاحیتوں سے عاجز پاک باز خواتین کو قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے۔ فرعونِ وقت امریکہ ہو، صدرِ مملکتِ ناخداداد پرویز مشرف ہو، اور آئی ایس آئی کا چیف اشفاق کیانی، تو قرآن کی تعلیم کا سوال ۔۔۔یہ تو ممکن نہیں۔ حکم صادر ہوتا ہے:
"انھیں فاسفورس سے جلا ڈالو!"

وہی صدا ہے:

ڈرتے ہیں بندوقوں والے ایک نہتی لڑکی سے

یہ شمالی وزیرستان کا علاقہ میران شاہ ہے۔" ہماری" پاک فوج کا افسر ڈالر کی وصولی کے ساتھ،جاسوس کو جگہ کی نشاندہی کرنے والی سِم(SIM)کے ساتھ بھیجتا ہے۔ اپنے امریکی آقا کو مطلع کرتا ہے۔ کارندے حرکت میں آتے ہیں۔ ڈرونٹارگٹ کو لاک کرتا ہے۔میزائل فائر ہوتا ہے۔چند لمحوں بعد کم سن فرزانہاپنی ماں کے

ملالہ پر ملال

ساتھ اس جہان کو چھوڑ جاتی ہے۔ "اپنی" فوج اور امریکہ کے بارے میں لوگوں کو بتائے جاتی ہے:

ڈرتے ہیں بندوقوں والے ایک نہتی لڑکی سے

آج 'ملالہ'پر ملال کرنے والے بھول گئےکیا۔۔؟ کہ کون ہے وہ طاقت کہ جو دراصل نہتی لڑکیوں سے ڈرتی ہے؟؟

ملالہ پر حملے کے واقعہ نے میرے ذہن کے دریچے کھول دیئے ہیں۔ ایک بات فہم میں آئی ہے۔ کہ پاکستان کاخطرناک مسئلہوہ ہے کہ جسے کفر کا علم بردار فاسق میڈیا ایشو کہے! بات وہ جو پائینیر میں چھپے۔ آج(10اکتوبر2012)اورکزئی ایجنسیمیں ڈرون حملہ ہوا ہے۔۔۔نجانے کس فرزانہ کو کلمہ پڑھنے کی سزا دی گئی ہو گی؟؟

ملالہ پر ملال

کیا کبھی آپ نے سنایابی بی سی اور انگریزی میڈیا پر تصویریں دیکھیں کہ 'پاک' فوج کے سپاہی ڈرون حملے میں زخمی ہونے والی کسی وزیرستان کی معصوم بچی کو خصوصی ہیلی کاپٹر کے ذریعے پشاور کے ملٹری ہسپتال میں لائے ہوں؟؟ہاں یہ ضرور سنا ہوگا کہ سوات سے درجنوں خواتین کو اپنی ہوس کا نشانہ بنا نے کے لیے "ہمارے"فوجی بھائیوں نے بنگال سے شروع ہونے والی عصمت دری کی رسم کو جاری رکھا ہے! عافیہ صدیقی کو بیچا ہے!بناتِ حفصہؓ کو قتل کیا ہے!

میں ایک اور بات بھی سمجھا ہوں۔ وہ یہ کہ مجھے اور آپ کو اپنی صفیں درست کرنی ہیں۔ دین سے عداوت رکھنے والوں کو پہچاننا ہے۔ پہلے رمشاء مسیح اور پھر ملالہ یوسف زئیکے معاملے میں شِیر و شکرلادین سیکولر وں اور 'اپنی'فوج کے اکٹھ کو پہچاننا ہے۔ سمجھناہے کہ ہم دین والوں کا مقابلہ کس ابلیسی لشکر سے ہے؟؟

سمجھیئے۔۔۔!

ملالہ پر ملال

نہتا اور معصوم وہ نہیں کہ جسے میڈیاپراجیکٹ کرے۔

معصوم وہ ہے جس کی خبر اخباروں میں نہیں چھپتی۔۔۔مگر اُس کا ذکر عرشِ بریں پر ہوتا ہے۔

اور یہ بھی سوچیئے۔۔۔کہ آخر کیوں۔۔۔ ڈرتے ہیں بندوقوں والے ایک نہتی لڑکی سے؟